© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صبح سعادت

شاعر: جناب ماہر القادریؒ

انتخاب وتصرف: عبدالوہاب خان

کچھ کفر نے فتنے پھیلائے، کچھ ظلم نے شعلے بھڑکائے — سینوں میں عداوت جاگ اٹھی، انسان سے انسان ٹکرائے

پامال کیا برباد کیا کمزور کو طاقت والوں نے — جب ظلم وستم حد سے گزرے، تشریف محمدؐ لے آئے

رحمت کی گھٹائیں لہرائیں، دنیا کی امیدیں بر آئیں — اکرام و عطا کی بارش کی، اخلاق کے موتی برسائے

تہذیب کی شمعیں روشن کیں اونٹوں کے چرانے والوں نے — کانٹوں کو گلوں کی قسمت دی، ذروں کے مقدر چمکائے

کچھ کیف دیا کچھ ہشیاری، کچھ سوز دیا کچھ ساز دیا — مے خانۂ علم و عرفاں میں توحید کے ساغر چھلکائے

ہر چیز کو رعنائی دے کر دنیا کو حیاتِ نو بخشی — صبحوں کے بھی چہروں کو دھویا راتوں کے بھی گیسو سلجھائے

اللہ سے رشتے کو جوڑا، باطل کی ظلمتوں کو توڑا — خود وقت کے دھارے کو موڑا، طوفان میں سفینے تیرائے

تلوار بھی دی قرآن بھی دیا، دنیا بھی عطا کی عقبیٰ بھی — مرنے کو شہادت فرمایا، جینے کے طریقے سمجھائے

مکہ سے نکل کر اقصیٰ تک، پل بھر میں فلک سے ہو آئے — پتھر کو عطا کی گویائی اور چاند کے ٹکڑے فرمائے

مظلوموں کی فریاد سنی، مجبوروں کی غم خواری کی — زخموں پہ خنک مرہم رکھے، بے چین دلوں کے کام آئے

عورت کو حیا کی چادر دی، غیرت کا غازہ بھی بخشا — شیشوں میں نزاکت پیدا کی، کردار کے جوہر چمکائے

توحید کا دھارا رک نہ سکا، اسلام کا پرچم جھک نہ سکا — کفار بہت کچھ جھنجھلائے، شیطاں نے ہزاروں بل کھائے

پیغامِ محمد صلّ علیٰ ماہر کے لیے تو سب کچھ ہے — ہونٹوں پہ تبسم بھی آیا، آنکھوں میں بھی آنسو بھر آئے

(از: ”کلیاتِ ماہر“ صفحہ 115-116)

© rasailojaraid.com